حسن کی گلی



کہانی : سمیع مصطفیٰ اور رومانہ حسین

تصاویر : رومانہ حسین

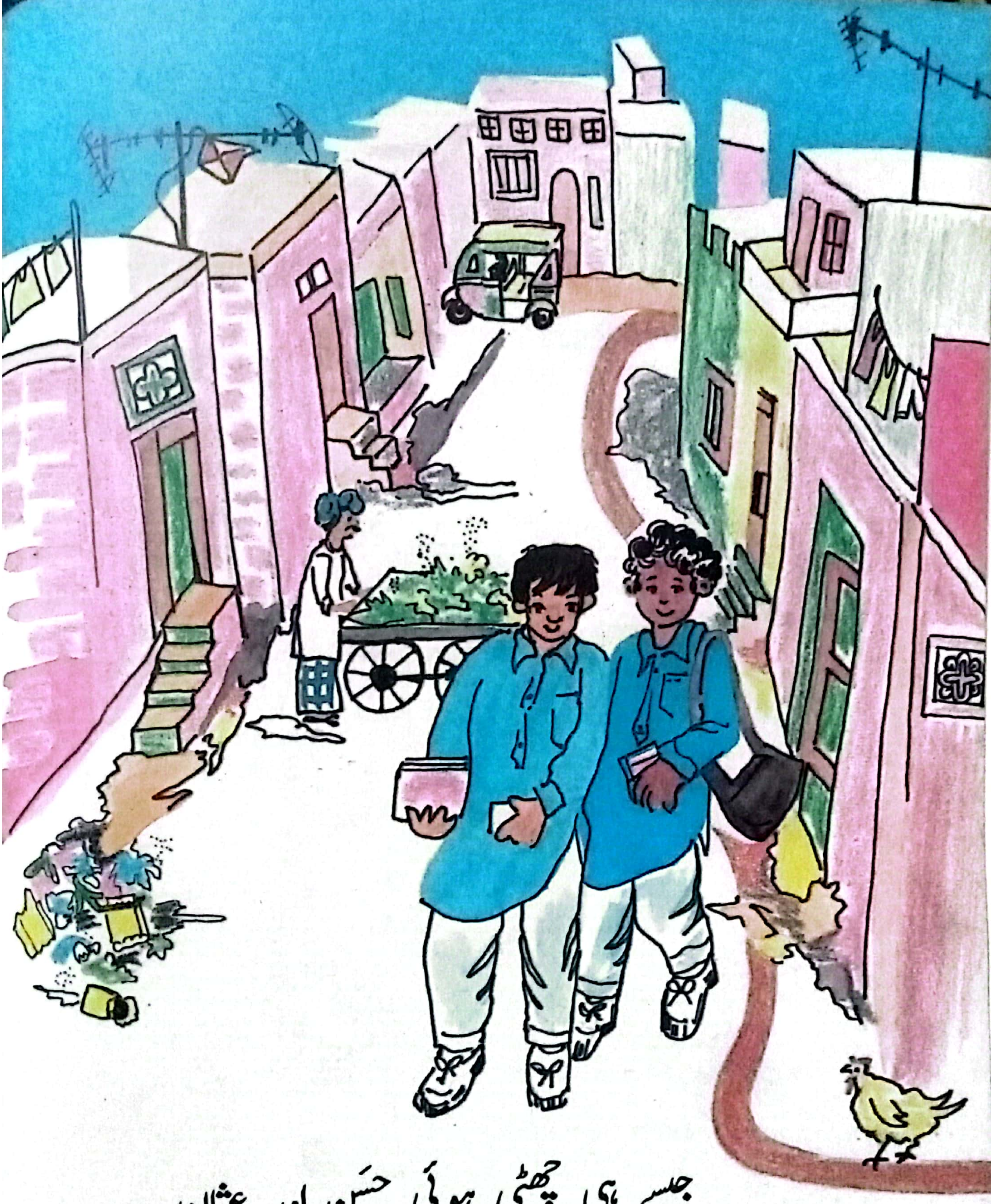
حسن کی گلی



DFID Department for International Development

The Book Group
PECHS Karachi, Phone 431-0641, 453-6221
e-mail: bookgroup@cyber.net.pk

PMSP Punjab



جیسے ہی چھٹی ہوئی حسَن اور عثمان

خُوشی خُوشی گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

ابھی دونوں گھر کی گلی میں مڑے ہی تھے
کہ روزانہ کی طرح ساتھ والی دیوار سے کسی نے
ان پر کوڑا اُلٹ دیا۔

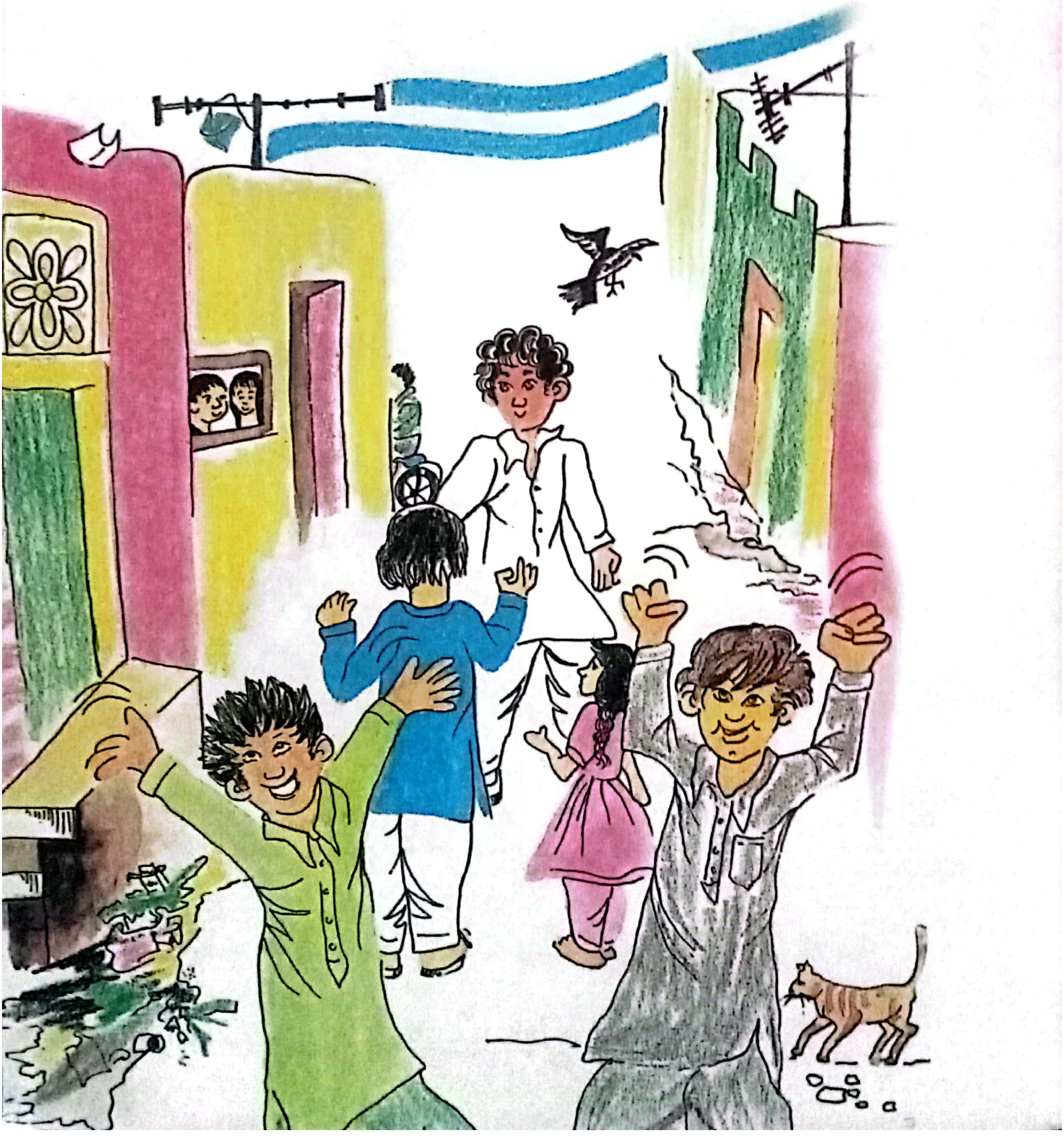


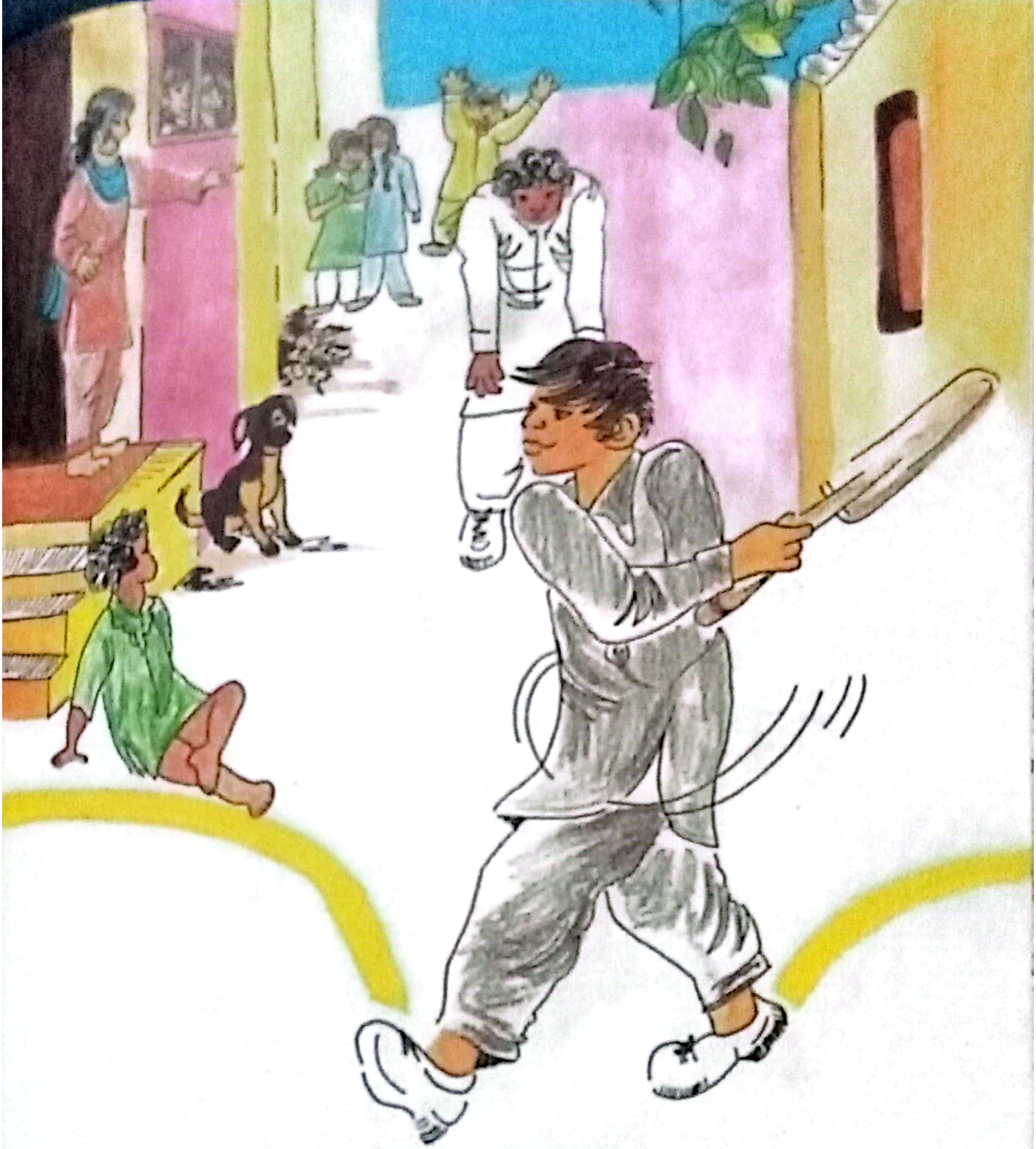
دونوں نے کپڑے جھاڑے اور گھر
کی طرف بڑھے۔ دونوں نے گھر جا کر
کھانا کھایا اور آرام کیا۔



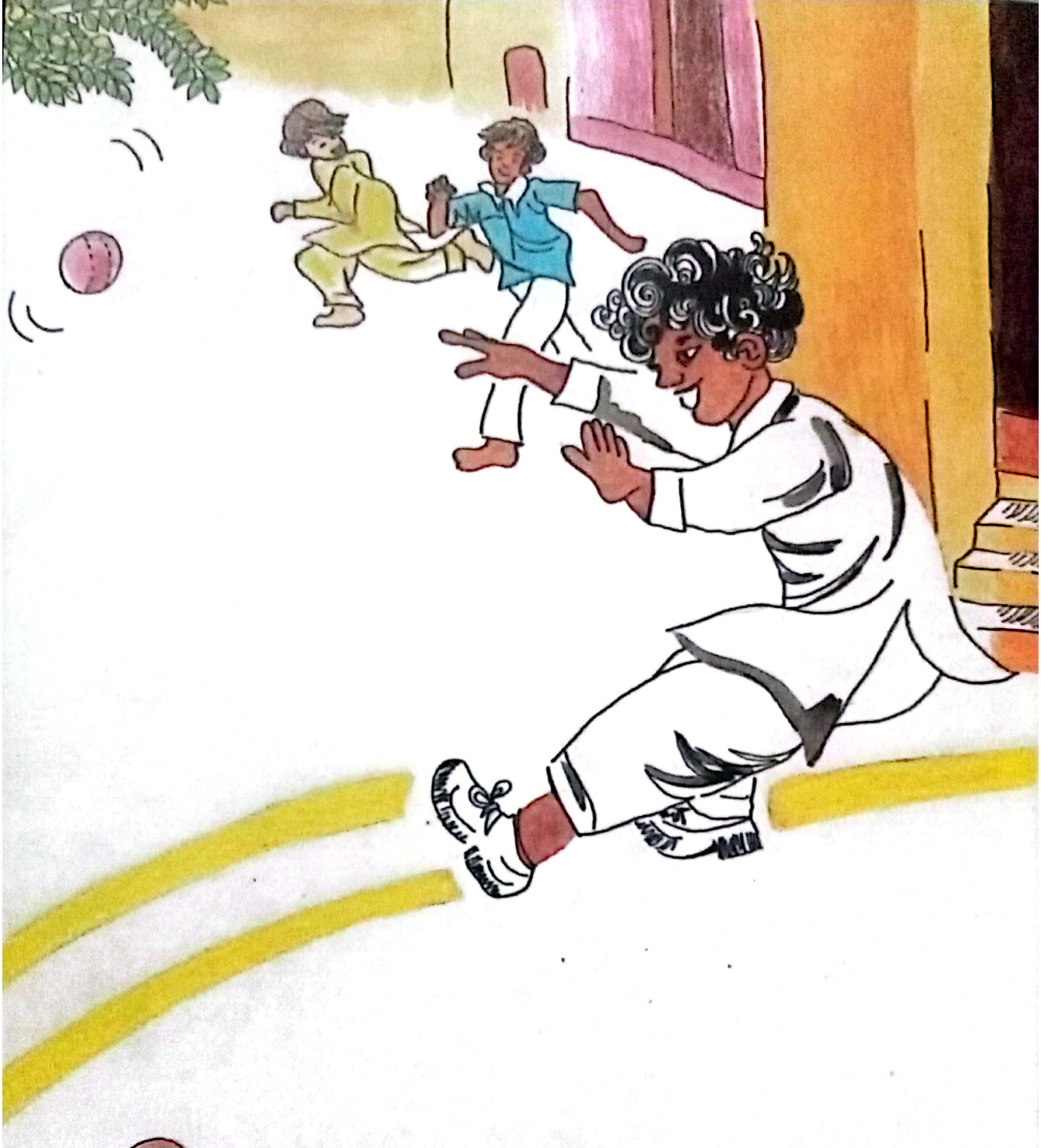
پھر دونوں گلی میں کھیلنے چلے گئے۔

گلی میں دوسرے بچّے بھی موجود تھے۔





عثمان نے بیٹنگ شروع کی۔
گلی کے چھوٹے چھوٹے بچّے اپنی اپنی کھڑکیوں
اور دروازوں پر کھڑے تالیاں بجا رہے تھے۔



کچھ ہی دیر بعد حسَن نے عثمان کی
گیند پکڑنے کے لئے جو چھلانگ لگائی



تو سیدھا کیچڑ اور کوڑے کے ڈھیر پر گر پڑا...

بے چارہ حسن! سارے بچّے کھیل
چھوڑ چھاڑ کر اُس کی مدد کو بھاگے۔

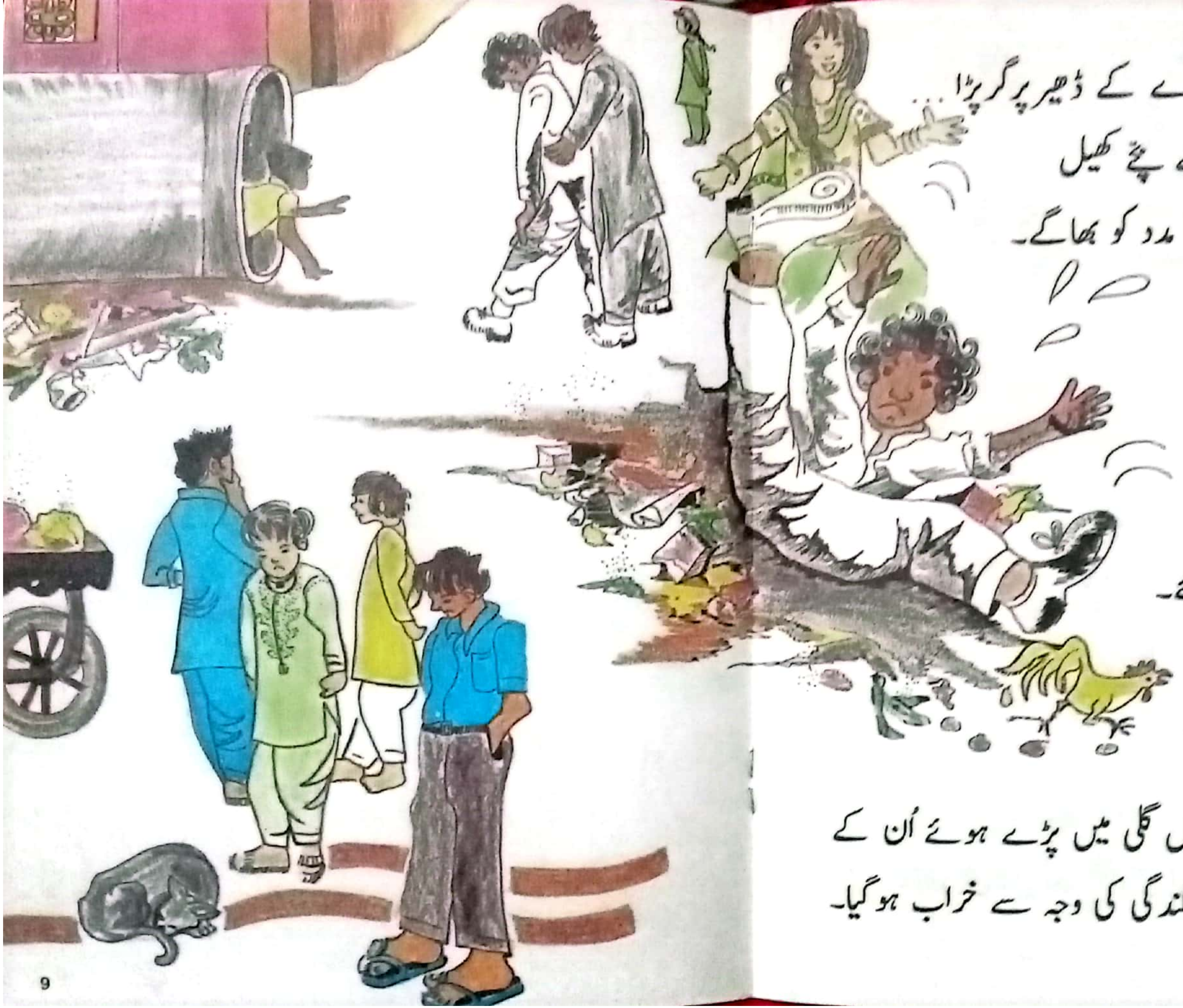
حسن کو عثمان نے
سہارا دیا۔

وہ لنگڑاتا ہوا
اپنے گھر پہنچا۔

سب بچّے اُداس ہوگئے۔

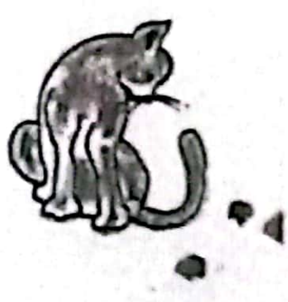


اُن کا آج کا کھیل گلی میں پڑے ہوئے اُن کے
اپنے ہی کوڑے اور گندگی کی وجہ سے خراب ہوگیا۔



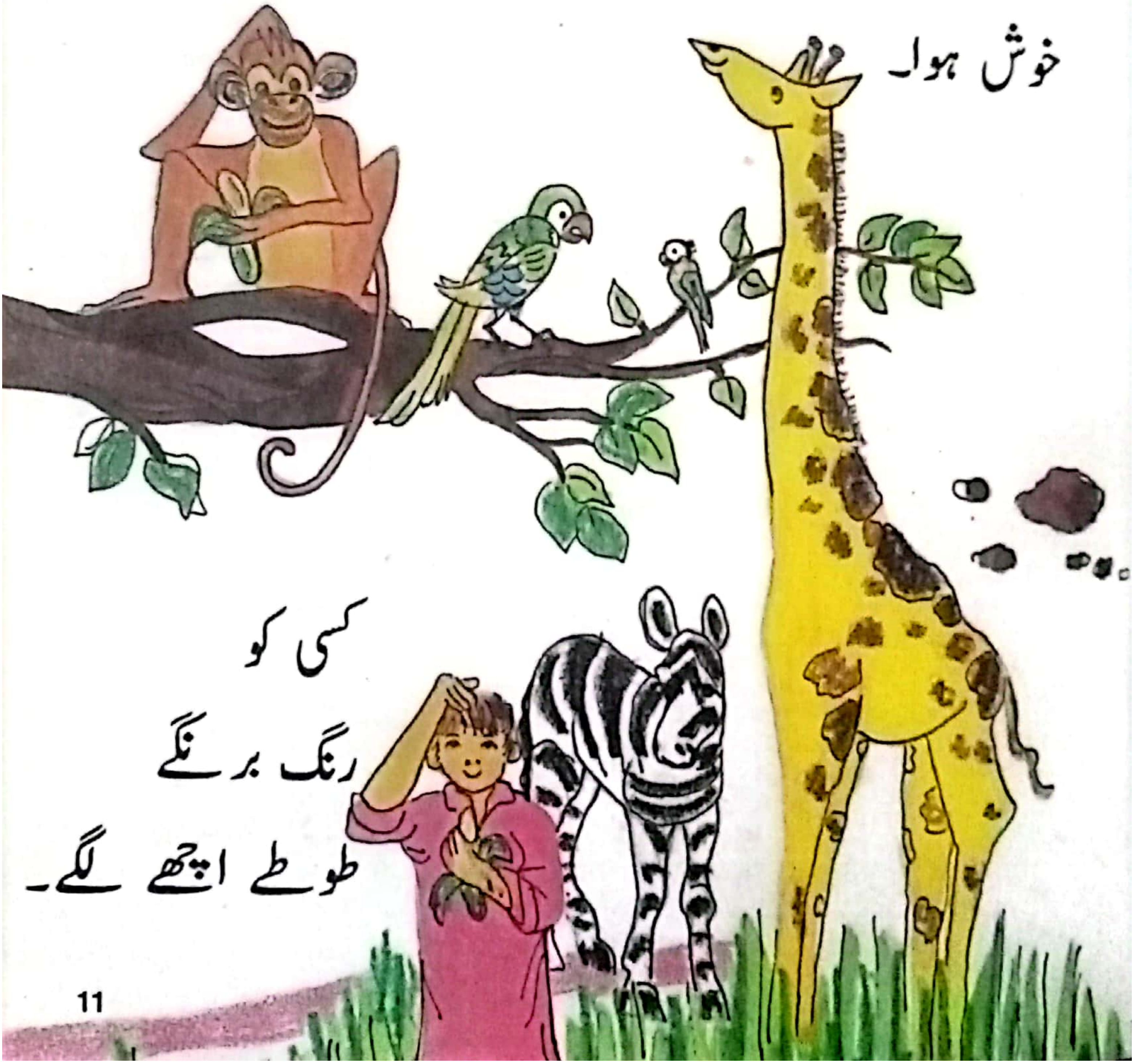


اگلے روز اسکول سے سب بچّے
چڑیا گھر کی سیر کو جا رہے تھے مگر
حسَن نہ جا سکا۔ اُسے تو تیز بخار تھا۔





بچّے چڑیا گھر پہنچ کر خوب کھیلے۔
کسی نے ہاتھی کی سواری کی۔
کسی نے بندر کی نقل اتاری۔
کوئی زیبرا اور زرافے کو دیکھ کر خوش ہوا۔



کسی کو
رنگ برنگے
طوطے اچھے لگے۔



اور بے چارہ حسَن

بستر پر لیٹا کڑوی کڑوی

بدمزہ دوائیاں پی رہا تھا۔

ڈاکٹر صاحب نے کہا۔ "حسَن کی بیماری کی وجہ

گلی میں پڑی ہوئی گندگی ہے جس سے مکھّیاں'

مچھّر اور بیماریوں کے بہت سے جراثیم پھیلتے ہیں۔

اچھی صحت کے لئے نہ صرف اپنے جسم' اپنے

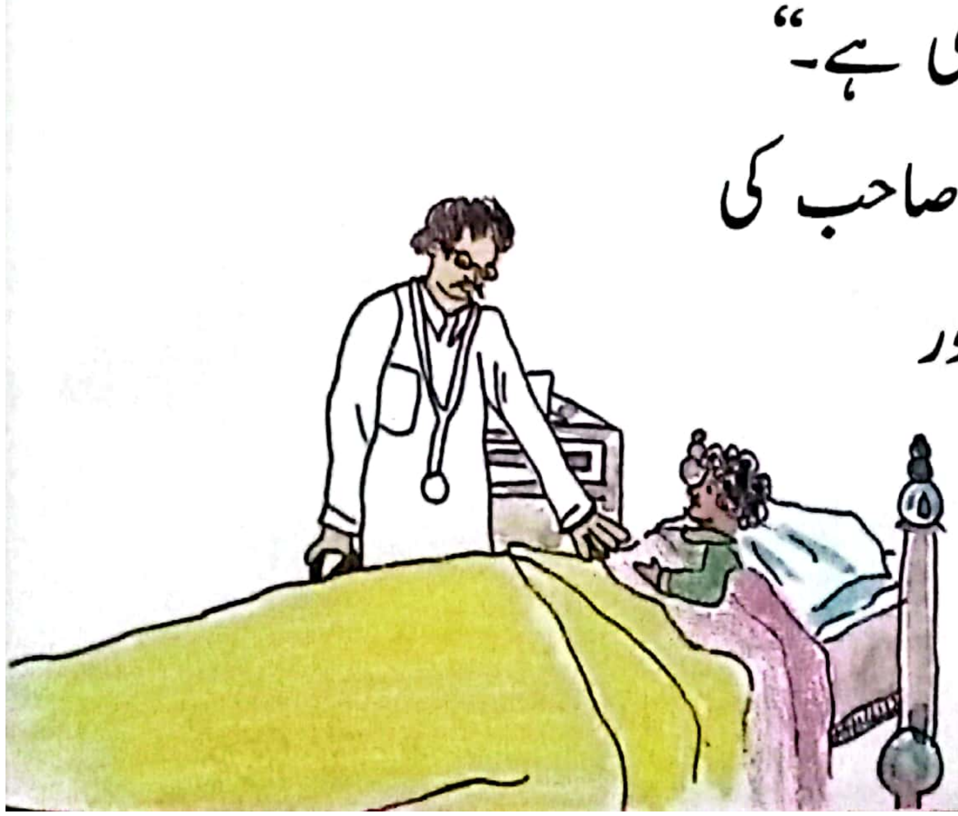
گھر' بلکہ گھر کے آس پاس کی صفائی رکھنا

بھی بہت ضروری ہے۔"

حسَن نے ڈاکٹر صاحب کی

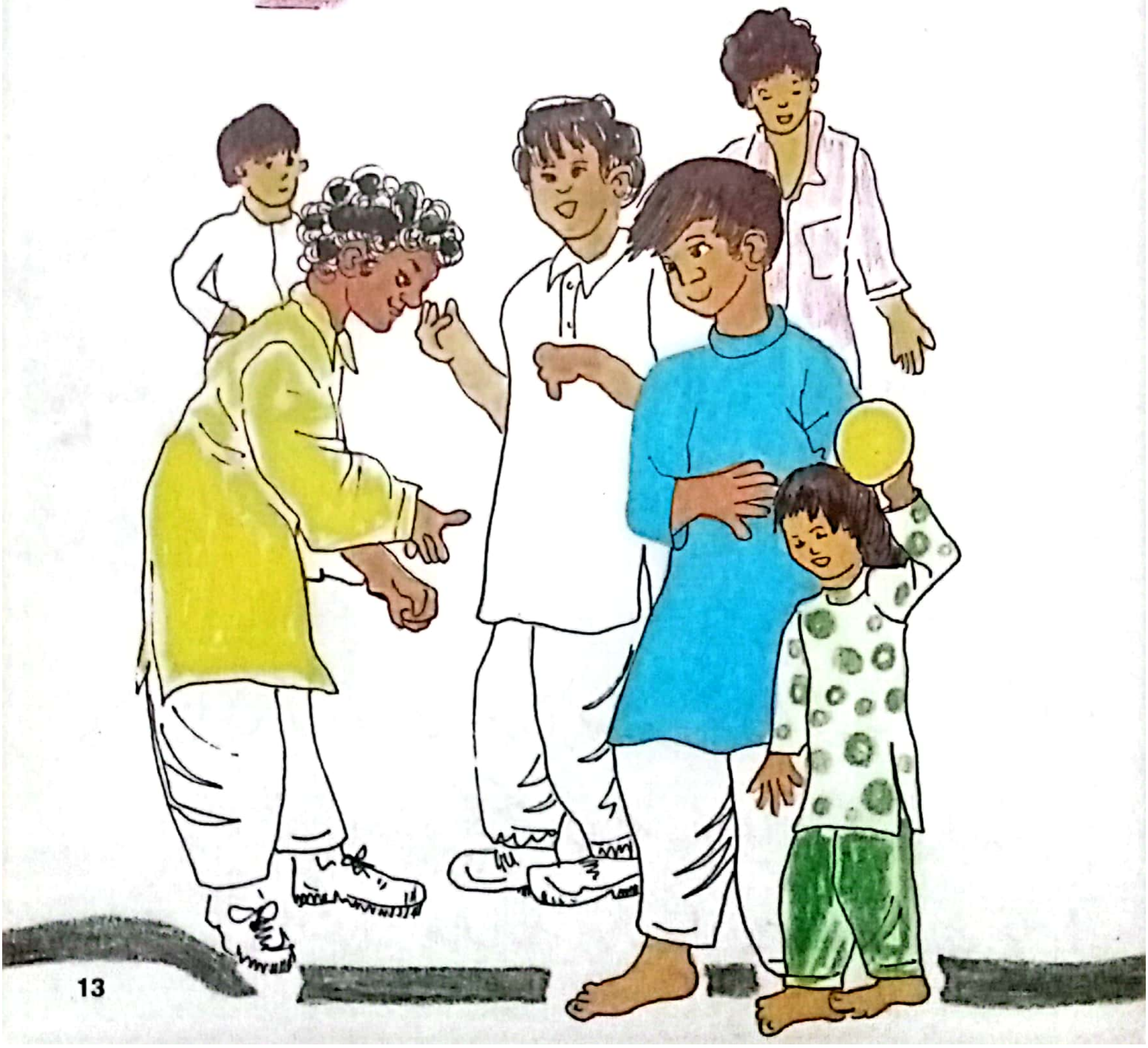
یہ بات بڑے غور

سے سُنی تھی۔



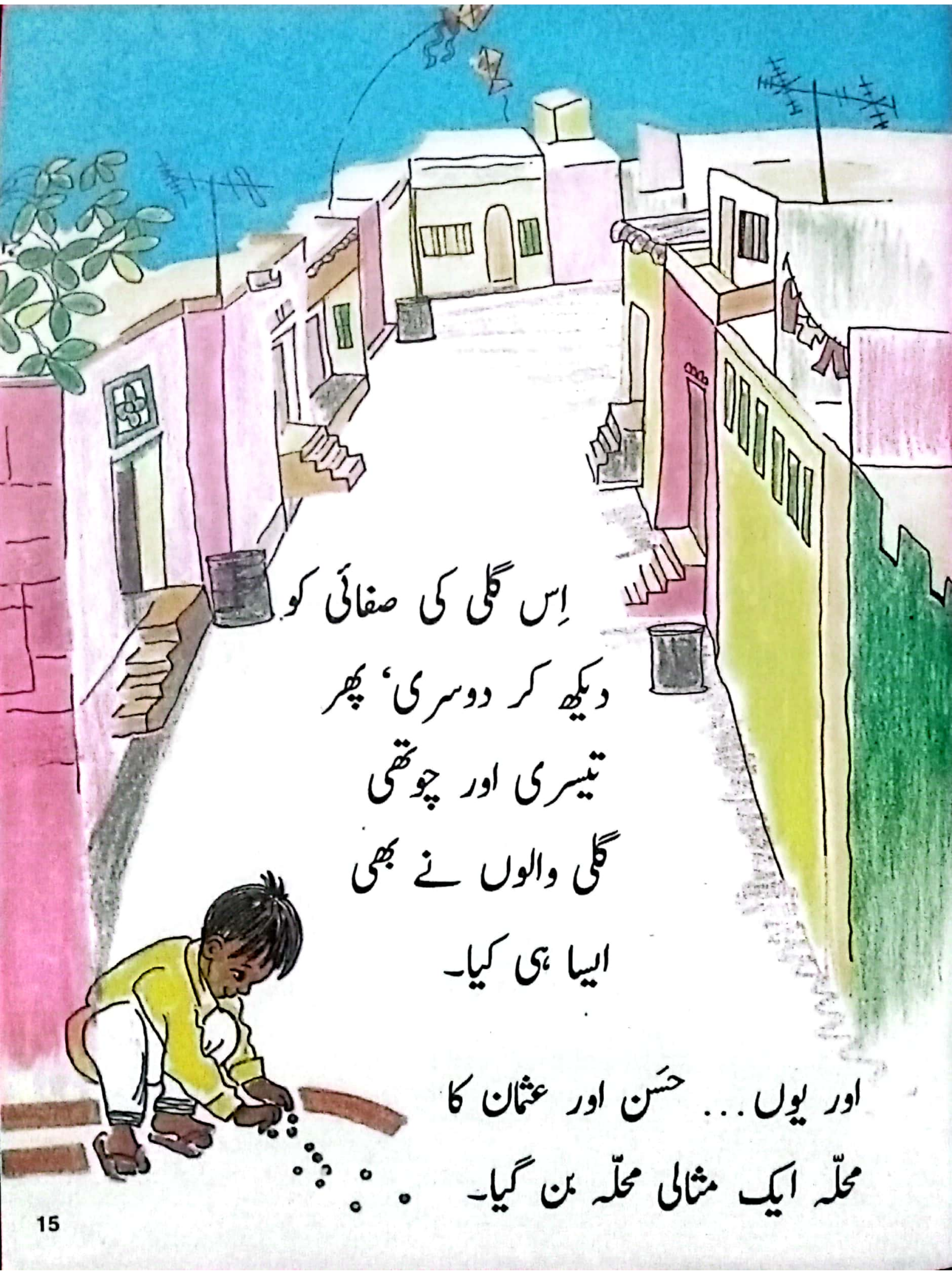


جب وہ ٹھیک ہوا تو اُس نے
اپنے دوستوں کو یہ باتیں بتائیں۔
بچّوں نے فیصلہ کیا کہ گلی کی
صفائی کا کام وہ خود مل کر کریں گے۔





چنانچہ انہوں نے
یہ کام شروع کیا۔
بچّوں کا یہ حال
دیکھ کر گلی کے بڑوں نے بھی صفائی کے کام میں حصہ لیا۔ اور سب نے سوچا کہ کیوں نہ ہم اپنی گلی کو اسی طرح صاف ستھرا رکھیں۔ گھر کی گندگی گلی میں پھینکنے کی بجائے کوڑے کے ڈبّے میں ڈالیں۔ جہاں سے ٹرک اسے اٹھا کر لے جائے۔



اِس گلی کی صفائی کو
دیکھ کر دوسری، پھر
تیسری اور چوتھی
گلی والوں نے بھی
ایسا ہی کیا۔

اور یوں... حسَن اور عثمان کا
محلّہ ایک مثالی محلّہ بن گیا۔

سرگرمیاں

1 اساتذہ بچوں کو اسکول کی یا قریبی گلی کی سیر کروائیں اور ان سے وہاں پھیلی ہوئی گندگی کے حوالے سے بات چیت کریں اور پھر ان سے کہیں کہ وہ "میری گلی" کے عنوان سے ایک پیراگراف لکھ کر لائیں۔

2 کہانی کو ڈرامائی شکل میں لکھیں اور پھر سب مل جل کر اسے کریں بھی!

3 اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنے کے لئے کچھ اصول بنائیں اور انھیں اپنی کاپی میں لکھیں اور سوچیں کہ ماحول صاف رکھنے کے لئے آپ دوسروں کی مدد کیسے حاصل کریں گے؟

حَسن کی گلی

گلی میں ہم اکثر کوڑا تو پھینک ہی دیتے ہیں مگر کبھی یہ نہیں سوچتے کہ ایسا کرنے سے نقصان بھی اپنا ہی ہوتا ہے۔ اب آپ پوچھیں گے کہ کس کا؟ بھئی ہماری صحت کا اور ماحول کا! کیوں کہ لوگ گلی کو صاف رکھنا اپنی ذمہ داری نہیں سمجھتے اور گلیوں میں پڑا یہ کوڑا ماحول میں نہ صرف گندگی پھیلاتا ہے بلکہ کبھی کبھار حادثات کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ یہ کہانی بھی ایک ایسے ہی مسئلے کے بارے میں ہے۔ جس میں حَسن کے محلے میں گندگی کے ڈھیر کی وجہ سے ان کا کھیل بھی خراب ہوا اور طبیعت بھی! اور پھر اُس نے سوچا کہ ڈاکٹر صاحب ٹھیک ہی کہتے ہیں "ہمیں اپنی گلی کو صاف رکھنا چاہیے۔ تاکہ بیماری کے جراثیم نہ پھیلیں۔" پھر حَسن نے کیا کیا؟ آئیں پڑھیں!

DFID Department For International Development

The Book Group
187/2C Block 2 PECHS Karachi. Phone 431-0641, 453-8221
e-mail: bookgrup@ cyber.net.pk

PMSP Punjab